سوال

بیوی کے ہاں ولادت کے بعد کچھ عرصہ سے میرے اور بیوی کے مابین آئندہ حمل نہ ٹھرنے اوربچے کی پیدائش میں وقفہ کرنے کے طریقہ کے متعلق کچھ مشکل اوراختلاف سا پیدا ہوا ہے اسی سلسلہ میں بیوی مجھے کہنے لگی کہ تم اس کے بدلہ کوئی اوروسیلہ تلاش کرلو، جس سے مجھے بہت غصہ آیا اور میں نے اسے کہا : میں اپنے جماع اور ہم بستری کے حق سے دستبردار ہوتا ہوں، لیکن میری نیت میں اس سے علیحدگی نہ تھی، بلکہ میں نے یہ شدت غضب سے اسے یہ کہا تھا اوراب مجھے علم نہیں کہ اس کا حکم کیا ہے، اورنہ ہی اپنی نیت کے متعلق جانتا ہوں کہ اس وقت میں کس نیت پر تھا، کیونکہ میں وسوسہ کی بیماری کا شکار ہوں، جس کا میں اللہ کے تعاون سے وسوسہ کی طرف التفات نہ کرکے علاج بھی کررہا ہوں، لیکن اب تک وسوسہ میں بتلا ہوں، برائے مہربانی بتائیں کہ میں نے جوکچھ کہا ہے اس کا حکم کیا ہے اللہ آپ کو برکت سے نوازے ؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کو یہ کہنا کہ : آپ اپنے جماع کے حق سے دستبردار ہوتے ہیں

اگر تو آپ اپنے اس قول سے نہ تو بیوی کو حرام کرنے کا اورنہ ہی اس سے جماع کرنے سے رکنا مراد لے رہے ہیں، اوراسی طرح آپ نے اس سے طلاق بھی مراد نہیں لی جیسا کہ آپ نے سوال میں بیان بھی کیا ہے اورنہ ہی ظھار مراد لیا ہے تو آپ کے ذمہ کچھ نہیں ہے

اوراگر آپ نے اپنے اس قول سے بیوی کو حرام کرنا اور بیوی سے جماع کرنے سے رک جانا مراد لیا تو پھر یہ ایک حلال چیز کو حرام کرنا ہے، اس لیے اس کا حکم قسم کے حکم میں آتا ہے، اورآپ کو اس میں قسم کا کفارہ ادا کرنا ہوگا

اوراگر آپ نے اس سے طلاق مراد لی ہے تو یہ طلاق ہوگی یا پھر اگر ظھار مراد لیا تو یہ ظھار ہوگا

مزید آپ سوال نمبر (126458) کے جواب کا مطالعہ کریں، کیونکہ اس میں بیوی کو اپنے اوپر حرام کرنے کے متعلق اورکب قسم شمار ہوگی یا طلاق یا ظھار کے بارہ میں کلام کی گئی ہے

اورآپ کو وسوسہ جیسی بیماری سے بچ کر رہنا چاہیے اوراس سے اعراض کرتے ہوئے اس کے علاج معالجہ کی کوشش کریں، اوریہ علم میں رکھیں کہ وسوسہ میں بتلا شخص کی طلاق اس وقت تک واقع نہیں ہوتی جب تک وہ طلاق کا ارادہ نہ کرے چاہے اس نے صریح الفاظ بھی بولے ہوں

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (127870) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

162577